

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَظَرَات

اس مہینہ کے ختم پر ندوۃ المصنفین کی زندگی کا آٹھواں سال پورا ہو رہا ہے۔ اس قلیل مدت میں اس ادارہ نے جو کام انجام دیا ہے خدا کا شکر ہے کہ اس پر کارکنوں کو شرمندہ اور محبوب ہونے کی ضرورت نہیں ہے ابھی اس ادارہ نے عالم وجود میں قدم رکھا ہی تھا کہ دنیا کی سب سے زیادہ ہولناک جنگ شروع ہو گئی۔ جس نے زندگی کے ہر شعبہ میں ابتری اور پراگندگی پیدا کر دی۔ ایک نوزائیدہ نخل آرزو تیز و تند شعلہ بار ہواؤں کے تھپیڑوں میں اگر باغبان کی تناؤں کے مطابق نشو و نما نہیں پاسکا تو اس پر نہ تعجب ہونا چاہئے اور نہ افسوس! کیونکہ اگر وہ ان سخت نامساعد اور ناموافق حالات میں اپنی طبعی حالت پر قائم بھی رہ سکا ہے تو اس کا نفس قیام بجائے خود اس کی فطری توانائی کا بین ثبوت ہے۔ جنگ میں عام اشیاء کی عموماً اور کاغذ و طباعت کی گرانی کا خصوصاً کوئی حساب ہی نہیں رہا۔ پھر طباعت و اشاعت کے کاموں میں متعدد قسم کی سرکاری اور غیر سرکاری رکاوٹیں اس پر ستراد تھیں۔ لیکن ان سب مشکلات کے باوجود ندوۃ المصنفین نے اپنے کاموں کو برابر جاری رکھا۔ اور اپنی وضع کو نباہنے کی کوشش میں وہ زمانہ کا سرد و گرم خاموشی اور وقار کے ساتھ برداشت کرتا رہا۔ یہ جو کچھ ہم سے ہو سکا ہے محض الشرب الغرت کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے ہو سکا ہے اور آئندہ بھی جو کچھ ہوگا اسی کی تائید و توفیق سے ہوگا۔

وہوالمستحان وعلیہ التکلان

سنتہ میں جو کتابیں شائع ہونی چاہئے تھیں۔ طباعت کی ناقابل عبور مشکلات کی وجہ سے

ان میں سے دو کتابیں لغات القرآن جلد دوم اور کماول کا نظام تعلیم و تربیت جلد دوم چھپ کر

تیار نہ ہو سکی تھیں۔ لیکن ہم نے اس ناگزیر کوتاہی کی تلافی اس طرح کر دی ہے کہ ان دونوں کتابوں کے ساتھ ساتھ سال رواں یعنی ۱۴۳۵ء کی کتابوں کا سٹ بھی شائع کر دیا ہے۔ اس اعتبار سے اس ایک سال میں ندوۃ المصنفین کی طرف سے جو کتابیں چھپ چھپا کے اب تک تیار ہو چکی ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) قرآن اور تصوف۔ از ڈاکٹر میر ولی الدین بڑی تقطیع ضخامت ۱۷۵ صفحات

قیمت ۸۰ روپے

(۲) قصص القرآن حصہ چہارم۔ از مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی بڑی تقطیع صفحات ۵۵

قیمت پانچ روپے

(۳) انقلاب روس۔ صفحات ۳۱۶۔ قیمت مجلد تین روپیہ

(۴) مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت حصہ دوم از مولانا سید مناظر احسن گیلانی مدظلہم

(۵) لغات القرآن ج ۲۔ از مولانا عبدالرشید نعمانی۔

شروع کی تین کتابیں ۱۴۳۵ء کے سٹ سے تعلق رکھتی ہیں اور آخر کی دو کتابیں ۱۴۳۶ء سے متعلق ہیں۔ اس لئے اس سال کے ممبروں کی خدمت میں مزید معاوضہ کے بغیر ۱۴۳۵ء کی ممبری کی فیس کے سلسلہ میں پیش کی جائیں گی۔

ان نئی کتابوں کے علاوہ پرانی کتابوں میں سے ”اسلام کا اقتصادی نظام“ کا تیسرا ایڈیشن اور ”مسلمانوں کا عروج و زوال“ کا دوسرا ایڈیشن بھی شائع ہو رہا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن سابقہ ایڈیشنوں کے مقابلہ میں ضخامت اور مباحث کے اعتبار سے کہیں زائد ہوں گے ۱۴۳۵ء کے ممبر حضرات سابق الذکر تین نئی کتابوں کے ساتھ چوتھی کتاب کی حیثیت سے ان دونوں نئے ایڈیشنوں میں سے جس کتاب کو طلب فرمائیں گے وہ ان کی خدمت میں ارسال کر دی جائیگی۔

اب جبکہ جنگ ختم ہو چکی ہے اور سپر کنٹرول کی بہت سی دفعات میں مناسب ترمیم و تنسیخ بھی ہو چکی ہے۔ برہان کا سفید چکنے کاغذ پر شائع نہ ہو سکتا ہمارے لئے بڑی اذیت اور کوفت کا باعث بنا ہوا ہے۔ لیکن قارئین کرام کو باور کرنا چاہئے کہ سفید چکنے کاغذ کی اجازت حاصل کرنے کے لئے ہم ہر ممکن اور مناسب کوشش کر رہے ہیں۔ اس راہ میں ایک قانونی پیچیدگی حائل ہے۔ اس لئے اب تک اس میں کامیابی نہیں ہو سکی۔ تاہم سچی برابر جاری ہے اور امید ہے کہ برہان جلد ہی اپنے پرانے رنگ روپ میں قارئین کی خدمت میں حاضر ہونے کے قابل ہو سکے گا۔

پچھلے دنوں برہان میں "مولانا عبید اللہ سندھی" پر جو مقالہ کئی ماہ تک مسلسل نکلتا رہا تھا اب وہ بحینہ کتابی شکل میں سندھ ساگر اکیڈمی ٹپل روڈ لاہور کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ اس ماہ کے اختتام تک پریس سے آجائے گا۔ جو صاحب ان مقالات کو یکجائی طور پر پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ لاہور سے طلب کر سکتے ہیں۔

مولانا بدر عالم صاحب میرٹھی سابق استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل جو فیض الباری ایسی اہم کتاب کے مرتب کی حیثیت سے ہندوستان کی اسلامی علمی دنیا میں کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ندوۃ المصنفین کے باضابطہ رفیق کی حیثیت سے بہت دنوں سے کام کر رہے تھے لیکن اب جناب موصوف متقللاً ندوۃ المصنفین میں ہی تشریف لے آئے ہیں اور احادیث صحیحہ پر ایک نہایت ضخیم، ٹھوس اور عظیم الشان کتاب مرتب کر رہے ہیں جو اردو میں اپنی نوعیت کی ایک عجیب چیز ہوگی اور مسلمانوں کو اس سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اس کتاب کے جلد اول ۱۴۳۶ھ کے سلسلہ میں شائع ہو رہی ہے۔